موزے پہننا سنت سے ثابت ہے

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3291

تاریخ اجراء: 20 جمادی الاولی 1446ھ / 23 نومبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا موزے پہننا سنت سے ثابت ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ہاں! موزے پہننا سنت سے ثابت ہے۔ متعدد احادیث مبارکہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا موزے پہننا اور ان پر مسح کرنا ثابت ہے۔

چنانچہ ترمذی شریف میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ فرماتے ہیں: ”فاتیتہ بوضوء فذھبت لاتاخر عنہ، فدعاني حتی کنت عند عقبیہ، فتوضا ومسح علی خفیہ.“ ترجمہ: میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وضو کا پانی لایا، اسے رکھ کر میں پیچھے ہٹنے لگا، تو آپ نے مجھے بلایا، میں (آکر) آپ کی ایڑیوں کے پاس کھڑا ہو گیا، آپ نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔ (ترمذی، کتاب الطھارۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، باب في المسح علی الخفین، جلد 1، حدیث 13، مطبوعہ بیروت)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ فرماتے ہیں: ”کان النبي صلی اللہ علیہ وسلم یتوضا لکل صلاۃ، فلما کان عام الفتح صلی الصلوات کلھا بوضوء واحد ومسح علی خفیہ.“ ترجمہ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لیے وضو کرتے تھے، اور جب فتح مکہ کا سال ہوا تو آپ نے کئی نمازیں ایک وضو سے ادا کیں اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔ (ترمذی، کتاب الطھارۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، باب في المسح علی الخفین، جلد 1، حدیث 61، مطبوعہ بیروت)

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہ اَعۡلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم